ہفتہ وار رسالہ:396
WEEKLY BOOKLET 396

امیرِ اہلِ سنّت
عُلَمائے اہلِ سنّت کی نظر میں

(صفحات:27)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

امیرِ اہلِ سُنّت عُلَمائے اہلِ سُنّت کی نظر میں

دُعائے خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت: یا اللہ پاک! جو کوئی 27 صفحات کا رسالہ ”امیرِ اہلِ سُنّت عُلَمائے اہلِ سُنّت کی نظر میں“ پڑھ یا سُن لے اُسے اپنے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سُنّتیں عام کرنے والی پیاری تنظیم دعوتِ اسلامی کا دینی کام کرنے کی توفیق عطا فرما اور اُس سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے راضی ہو جا۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو کہے: ”صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ“ اس نے 70 دروازے رحمت کے اپنے اوپر کھول لیے، اللہ پاک اُس کی محبّت لوگوں کے دلوں میں ڈالے گا کہ اُس سے بُغض نہ رکھے گا مگر وہ جس کے دل میں نِفاق ہو گا۔ (کشف الغمۃ، 1/327)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

مفتی تو الیاس قادری کو ہونا چاہئے

7 جُمادَی الآخرہ 1403 ہجری حضرتِ مولانا قاری مُصلِحُ الدّین صدّیقی قادری رحمۃُ اللہِ علیہ کی تدفین کے بعد کئی لوگ مزار شریف پر پھول چڑھاتے ہوئے حلقہ بنائے ہوئے تھے۔ امیرِ اہلِ سنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس قادری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ بھی مزار شریف کے بالکل پاس کھڑے تھے، اِتنے میں ایک مفتی صاحب مزار شریف کے اوپر سے پھولوں میں سے پتّیاں جُدا کر کر کے پھینک رہے تھے، امیرِ اہلِ سنّت سے رہا نہ گیا تو آپ نے مفتی صاحب کی خدمت میں عرض کی: حضرت! کہیں آپ صاحبِ مزار کی حق تلفی تو نہیں کر رہے کیونکہ پتّیاں بھی تو تسبیح (یعنی اللہ پاک کا ذکر) کرتی ہیں، اِس پر مفتی صاحب

امیرِ اہلِ سنّت سے بہت مُتاَثِّر ہوئے اور فرمایا: **"مفتی تو الیاس قادری کو ہونا چاہیے کہ انہوں نے میری غلطی پکڑلی۔"** (تذکرۂ امیرِ اہلِ سنّت، پرانی یادیں قسط:10، ویڈیو ڈیوریشن،27:30)

اللہ پاک کی ان پر رحمت ہو اوران کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

رِضائے الٰہی کی علامت

حضرتِ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: دنیا میں اللہ پاک کے راضی ہونے کی علامت یہ ہے کہ اس سے اللہ کے نیک بندے راضی ہوں اور اسے نیک اعمال کی توفیق ملے۔ بُزُرگانِ دین (رحمۃُ اللہِ علیہم) کی طرف دِلوں کا مائل ہونا اُن کے محبوبِ الٰہی (یعنی اللہ پاک کا پسندیدہ) ہونے کی علامت ہے۔ (تفسیرِ نور العرفان، پ10، التوبۃ، تحت الآیۃ:72، ص239)

امیرِ اہلِ سنّت کی خدماتِ اسلام

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ پندرھویں صدی کے عالِمِ باعمل، بزرگ اور روحانی شخصیت ہیں۔ کئی بڑے بڑے علمائے کرام اور مَشائخِ عِظام سالہا سال سے آپ کی دینِ مَتین کی خدمات کو سراہتے اور آپ کی تعریفیں کرتے چلے آرہے ہیں، بعض علمائے کرام نے تو آپ کی مَناقِب بھی لکھی ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہٖ وَکَرَمِہٖ! امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا سلسلۂ طریقت بڑے سلسلوں میں سے ایک ہے جو لاکھوں بلکہ کروڑوں افراد تک پھیلا ہوا ہے، آپ کی خون پسینے سے سینچی ہوئی، عشقِ رسول کے جام بَھر بَھر کے پلانے والی، گناہوں کی عادتیں چُھڑا کر راہِ سُنّت پر چلانے والی، سُنّتوں بھری تنظیم **"دعوتِ اسلامی"** کا فیضان

عام ہے۔ **امیرِ اہلِ سنّت** دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی **خدماتِ دِینِیَّہ** کو تقریباً **نِصف صَدِی** (یعنی 50 سال) سے زائد عرصہ ہو چکا ہے (کیونکہ دعوتِ اسلامی بننے سے پہلے بھی آپ مختلف اعتبار سے دینِ متین کی خدمت میں مصروفِ عمل تھے)، اللہ کریم نے اپنے اِس مردِ قلندر سے اس عرصے میں اپنے دین کا ایسا عظیم الشّان کام لیا ہے کہ جس کے نتیجے میں لاکھوں مسلمان راہِ سنّت پر چل پڑے، ہزاروں درسِ نظامی کرکے "**عالمِ دین**" کی اَسناد (Certificates) لے چکے ہیں اور 18 جنوری 2025 کو یہ باتیں لکھنے تک "**مدارِسُ المدینہ**" سے ایک لاکھ سے زیادہ بچے اور بچیاں حفظِ قرآن کی سعادت پا چکے ہیں۔ امیرِ اہلِ سنّت کی دینی خدمات کا دورانیہ (Duration) تقریباً پچاس سالہ ہے، جس میں "مَساجِد و مَدارس کا قِیام، لاکھوں لوگوں تک دین کا پیغام پہنچانا اور سینکڑوں کُتُب و رسائل کی ہزاروں کی تعداد میں پرنٹنگ" شامل ہے۔ اگر ان دینی خدمات کو دو سو سال کے کام کا نتیجہ کہیں تو غلط نہ ہوگا۔

خلیفۂ مفتیِ اعظم ہند مولانا بدرُ القادری رحمۃُ اللہِ علیہ نے کتنی پیاری بات کہی ہے:

سنّت کی خوشبوؤں سے زمانہ مہک اُٹھا فیضان تیرا عام ہے الیاس قادری

یقیناً یہ سب اللہ پاک کے فضل و کرم اور اُس کے پیارے پیارے آخری نبی مَکّی مَدَنی محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے فیضان، اولیائے کرام (رحمۃُ اللہِ علیہم) بِالخُصوص سَیِّدی و مُرشِدی حضور غوثِ پاک شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ اور امامِ اہلِ سنّت، سیّدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کی خُصوصی نِگاہِ عنایت کا صدقہ ہے۔ اللہ پاک دعوتِ اسلامی کے اِس لہلہاتے گُلشن کو سدا شاد و آباد رکھے اور اس کے پیغام کو لوگوں میں عام فرمائے اور اللہ کرے کہ ہر طرف سُنّتوں کی بہاریں آجائیں۔ دعوتِ اسلامی کی خدمات کو جاننے والے پر سالوں پہلے امیرِ اہلِ سنّت کی مانگی ہوئی اِس دعا کی قبولیت چُھپی ہوئی نہیں۔

مقبول جہاں بھر میں ہو "دعوتِ اسلامی" صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار! مدینے کا

(وسائلِ بخشش، ص180)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ على مُحَمَّد

علمائے اہلِ سنّت اورامیرِ اہلِ سنّت

عرب شریف اور بر صغیر کے علاوہ بڑے بڑے علمائے اہلِ سُنّت، مفتیانِ کِرام اور مشائخِ عِظام (کَثَّرَهُمُ الله یعنی اللہ پاک ان کی تعداد اور بڑھائے) جن کے مُریدین اور شاگردوں کا سلسلہ دور تک پھیلا ہوا ہے، امیرِ اہلِ سنّت کے بارے میں اُن کے جذبات اور تأثُّرات کا بیان اِس مختصر رسالے میں ہے، اِن میں سے بعض حضرات نے شروع ہی سے امیرِ اہلِ سنّت کے سینے میں دین کی کُڑھن دیکھی اور بعض حضرات کے ساتھ امیرِ اہلِ سنّت نے کافی وقت بھی گزارا ہے، کئی مَشائخِ کرام نے امیرِ اہلِ سنّت کی صفات و کمالات کو دیکھ کر اپنے پاس موجود خلافت اور احادیثِ مبارکہ کی اجازات وغیرہ بھی عنایت فرمائی ہیں۔ وقت اور صفحات کی گنجائش کم ہونے کی وجہ سے 26 علمائے کِرام کے تأثُّرات "26 رمضان المبارک، یومِ ولادتِ امیرِ اہلِ سنّت" کی مُناسَبت سے پیش کیے جارہے ہیں اگر یہ سلسلہ قِسط وار جاری رکھا جائے تو شاید ایک بڑی کتاب بن جائے۔

اللہ کریم امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کو درازیِ عمر بالخیر عطا فرمائے اور آپ کا سایۂ عاطِفَت، اپنی رحمت سے خیر و عافیت کے ساتھ ہمارے سروں پر دراز فرمائے اور آپ سے مزید اپنے دین کی خدمت لے۔ اٰمِین بِجاہِ خاتَمِ النّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

﴿1﴾ شارِحِ بُخاری حضرتِ علامہ مولانا مفتی شریفُ الحق اَمجدی رحمۃُ اللہِ علیہ

(سابق رئیس مرکزی دارُ الْاِفتاء جامعہ اشرفیہ مُبارکپور، ہند)

فقیہِ اعظم ہند، شارِحِ بُخاری، نائِبِ مفتیِ اعظم ہند، حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد شریفُ الحق امجدی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ذاتِ گرامی کو کون ساعاشقِ رسول نہیں جانتا، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کا وِزٹ بھی کیا، امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے پاس آپ کی عطا کی ہوئی خِلافت / وَکالت بھی ہے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ امیرِ اہلِ سنّت کی دینی خدمات اور دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں سے بہت مُتأَثِّر تھے، آپ فرماتے ہیں: جناب مولانا محمد الیاس صاحب دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ اِس زمانے میں فِی سَبِیْلِ اللہ بغیر مُشاہَرے اور نذرانے کی طرف طَمَعْ کے، خالص اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے اور اُس کے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی رِضاجوئی کے لیے اتنے عظیمُ الشّان، پیمانے پر کام کر رہے ہیں۔ جس کے نتیجے میں لاکھوں بد عقیدہ، سُنّی صحیحُ العقیدہ ہو گئے اور لاکھوں شریعت سے بیزار افراد شریعت کے پابند ہو گئے۔ بڑے بڑے لکھ پتی، کروڑپتی گریجویٹ نے داڑھیاں رکھیں، عِمامہ باندھنے لگے، پانچوں وقت باجماعت نمازیں پڑھنے لگے اور دینی باتوں سے دِلچسپی لینے لگے، دوسرے لوگوں میں دینی جذبہ پیدا کرنے لگے۔ کیا یہ کارنامہ اس لائق نہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں قبول ہو؟

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: میری اُمّت کے بگڑنے کے وقت جو میری سُنّت کا پابند ہو گا اس کو سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔ (مشکوٰۃ، 1/55، حدیث:176) جب اُمّت کے بگڑنے کے وقت سُنّت کی پابندی کرنے والے کے لیے سو شہیدوں کا ثواب ہے تو جو بندۂ خدا سُنّت کا پابند ہوتے ہوئے کروڑوں انسانوں کو ایک نہیں اکثر سنّتوں کا پابند بنادے،

اُس کا اجر کتنا ہو گا؟ (ماہنامہ اشرفیہ، جنوری 2006، ص6)

ایک موقع پر آپ نے فرمایا: مَیں عمر کے اِس حِصّے میں پہنچ گیا کہ خود جا کر کام نہیں کر سکتا ورنہ میں دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں جاتا، اگر میرے پاس جامعہ اشرفیہ مُبارَکپور شریف کی ذمّہ داریاں نہ ہوتیں تو خود دعوتِ اسلامی کے کاموں میں حصّہ لیتا۔

اپنے فتاوٰی میں امیرِ اہلِ سنّت کے بارے میں تأثُّرات

مفتی صاحب اپنے "فتاویٰ شارحِ بخاری" میں امیرِ اہلِ سنّت کے بارے میں ہونے والے ایک سوال کے جواب میں کچھ یوں اظہارِ مَحبّت کرتے ہیں: دعوتِ اسلامی خالِص سُنّی، صحیحُ العقیدہ لوگوں کی جماعت ہے، اِس جماعت کے بانی جناب مولانا محمد الیاس صاحب مُدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی سے میں بارہا مل چکا ہوں، وہ انتہائی خوش عقیدہ سُنّی، مَسلکِ اعلیٰ حضرت کے سختی سے پابند انسان ہیں۔ وہ اپنے مخصوص طریقے سے اجتماعات کے ذریعے مَسلکِ اعلیٰ حضرت ہی کی ترویج واشاعت کرتے ہیں، اس لیے تمام سُنّی مسلمانوں کو چاہیے کہ اِس جماعت میں شریک ہوں، اِس سے تعاوُن کریں، اس کے پروگرام پر عمل کریں، جو لوگ اس جماعت پر نُکتہ چینی کرتے ہیں اور اس جماعت سے لوگوں کو الگ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں وہ "خطا" پر ہیں، کچھ لوگ غلط فہمی کا شکار ہیں اور کچھ لوگ ذاتی مَنْفَعت ومَفاد کی وجہ سے اس کی مخالفت کرتے ہیں، ان لوگوں کی باتوں پر دِھیان نہیں دینا چاہیے۔ (فتاویٰ شارح بخاری، 3/485)

اللہ پاک کی ان پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین

تَنْہا چلا تُو ساتھ ترے ہو گیا جہاں — میٹھا تِرا کلام ہے الیاس قادری
سر پر عمامہ مَاتھے پہ سجدوں کا نور ہے — جو بھی ترا غلام ہے الیاس قادری

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ رئیسُ التّحریر، مُحسنِ مِلّت علّامہ ارشدُ القادری رحمۃُ اللہِ علیہ

حضرتِ علّامہ مولانا ارشدُ القادری رحمۃُ اللہِ علیہ کو قلم و تحریر کا بادشاہ کہا جائے تو بے جانہ ہوگا اِسی لئے علمائے اہلِ سنّت آپ کو "رئیسُ القلم" اور "رئیسُ التّحریر" کے لقب سے یاد کرتے ہیں، آپ کی تحریرات پڑھنے سے تعلّق رکھتی ہیں، آپ کا شُمار اہلِ سنّت کے بڑے علمائے کرام میں ہوتا ہے۔ امیرِ اہلِ سنّت نے چند بار آپ سے ملاقات کی سعادت پائی ہے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے امیرِ اہلِ سنّت کے بارے میں تأثُّرات جاننے کے لئے یہ ایک واقعہ ہی کافی ہے: ایک مرتبہ حضرتِ علامہ مولانا ارشد القادری رحمۃُ اللہِ علیہ دعوتِ اسلامی کے "مدنی مرکز فیضانِ مدینہ" تشریف لائے، جب آپ رحمۃُ اللہِ علیہ سے امیرِ اہلِ سنّت کے بیٹے اور خلیفہ مولانا حاجی عبید رضا عطاری مدنی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کی ملاقات ہوئی جو اُن دِنوں درسِ نظامی (یعنی عالم کورس) کر رہے تھے تو حضرتِ علامہ ارشدالقادری رحمۃُ اللہِ علیہ نے ان سے پوچھا: بیٹا! آپ کیا کرتے ہیں؟ عرض کی: جامعۃُ المدینہ میں پڑھتا ہوں، مفتی صاحب نے اپنی مومنانہ فِراست سے خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت کو مُخاطَب کرتے ہوئے فرمایا: **"بیٹا! پڑھ لو! ہر ایک کو آپ کے والد کی طرح علمِ لَدُنّی نہیں مِلتا۔"**

ایک اور موقع پر آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے امیرِ اہلِ سنّت کے بارے میں فرمایا: یہ حقیقت ہے ایک مولانا محمد الیاس قادِری (دامت بَرَکاتُہم العالیہ) نے پوری دنیا میں اِنْقلاب بَرپا کر دیا ہے۔

(تعارف امیر اہل سنت، ص59)، (امیرِ اہلِ سنّت کے بارے میں 1163 علمائے اہلسنّت کے تأثرات، ص24)

اللہ پاک کی آپ پر رَحمت ہو اور آپ کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿3﴾ حضرت مولانا عبدُ المنّان رضا خان اَلمعروف مَنّانی میاں مُدَّظِلُّہُ العَالِی

(نبیرۂ اعلیٰ حضرت، نواسہ و خلیفۂ مفتیِ اعظم ہند، بانیِ جامعہ نوریہ رضویہ بریلی شریف ہند)

فاضلِ دارُ العُلُوم مَنْظرِ اسلام بریلی شریف، پیرِ طریقت حضرتِ مولانا عبدُ المنّان رضا خان اَلْمَعرُوف مَنّانی میاں مُدَّظِلُّہُ العَالِی نے امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کو سلسلۂ قادریہ رضویہ کی خلافت عطا فرمائی اور کئی مرتبہ اپنے بھلے جذبات کا اظہار مختلف ویڈیوز میں کیا، بریلی شریف میں امامِ اہلِ سنّت اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے خاندانِ ذیشان کی جانب سے ایک ویڈیو میں دیئے گئے تأثُّرات کچھ نوک پلک سنوار کر پیش کیے جاتے ہیں، پڑھئے اور آنکھیں ٹھنڈی کیجئے۔ مَنّانی میاں مُدَّظِلُّہُ العَالِی فرماتے ہیں: اللہ کا احسان اور کرم ہے کہ بانیِ دعوتِ اسلامی مولانا محمد الیاس قادری صاحب نے محبتِ رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کو عام بھی کیا، اِسی کے ساتھ عشقِ اعلیٰ حضرت بھی لوگوں کے دلوں میں ڈال دیا ہے، یہ بہت اچھا کام ہے۔ اللہ تَعَالٰی اِس کے ذریعے سے مسلکِ اعلیٰ حضرت کو اور عام کرے، اللہ تَعَالٰی فضل و کرم فرمائے۔ اللہ تَعَالٰی انہیں (امیرِ اہلِ سنّت کو) صحت و سلامتی عطا فرمائے اور ہم سب ان کے ذریعے مزید دین کی مدد اور دین کی خدمت دیکھیں، اپنے دلی جذبات پیش کر دیئے ہیں، اللہ تَعَالٰی قبول فرمائے۔ حضور مَنّانی میاں اَطَالَ اللہُ عُمُرَہٗ (یعنی اللہ پاک ان کی عمر لمبی فرمائے) اس کے بعد عاجزی کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ”اِس حق کام سے یہ فقیر حقیر مَنّانی ”مُتَّفِق“ ہے۔ (ویڈیو سے کمپوز)

ایک اور ویڈیو میں حضرتِ مَنّانی میاں اَطَالَ اللہُ عُمُرَہٗ نے امیرِ اہلِ سنّت کا اس طرح نعرہ

لگا کر جذبات کا اظہار کیا: **”امیرِ دعوتِ اسلامی مولانا الیاس قادری، زندہ باد۔“** (وِیڈیو سے کمپوز)

اللہ پاک کی آپ پر رَحمت ہو اور آپ کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

اللہ پاک امامِ اہلِ سنّت کے خاندانِ عالیشان اور آستانۂ عالیہ بریلی شریف کو سلامت رکھے، اللہ پاک دُنیا بھر میں مسلکِ اعلیٰ حضرت کا بول بالا فرمائے۔

اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

روشنی یہ بڑھ کے عالَم کی فَضا پر چھا گئی مَشْعَل اَحمد رضا ہے اور مَشْعَل دار تُو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

﴿4﴾ خلیفۂ مفتیِ اعظم ہند حضرتِ مولانا مفتی محمد مُطیعُ الرَّحمٰن مُضطَر رضوی مُدَّظِلُّہُ العَالِی

(قاضی اِدارۃُ الشّریعہ کِشن گنج بہار، ہِند)

خلیفۂ مفتیِ اعظم ہند، حضرتِ مولانا مفتی محمد مُطیعُ الرّحمٰن مُضطَر رضوی مُدَّظِلُّہُ العَالِی ہندوستان کے بہت بڑے عالِمِ دین اور مفتیِ اسلام ہیں۔ آپ کی بے شمار دینی خدمات ہیں، آپ امیرِ اہلِ سنّت کے بارے میں اپنے قَلبی جذبات کا اظہار عاجزی بَھرے جُملوں سے کرتے ہوئے فرماتے ہیں: **”میں“** گنہگار اور مولانا الیاس قادری صاحب سراپا **”نِکوکار“**۔

اللہ تَعَالٰی اُن کی عمر میں برکت عطا فرمائے۔ وہ جس مِشَن کو لے کر آگے بڑھے ہیں اللہ تَعَالٰی اُنہیں اِس میں کامیابی عطا فرمائے، اُن کا کام ان کا نہیں دین کا کام ہے، وہ ہمارا کام ہے اور جو ہمارا کام ہے وہ دین کا کام ہے جو وہ انجام دے رہے ہیں وہ ہم سب کی طرف سے مبارک باد کے بھی مُستَحِق ہیں۔

ہم دعا کرتے ہیں: اللہ تَعَالٰی اُنہیں عمرِ خِضر عطا فرمائے اور ان سے بیش بیش (یعنی بہت

زیادہ) دین کی خدمت لے، دعوتِ اسلامی جس اَنداز میں کام کر رہی ہے اِس انداز میں ہم نہیں کر سکتے کیونکہ عربی کا مَقُولہ ہے: **"لِکُلِّ فَنٍّ رِجَال"** یعنی اللہ تعالٰی نے ہر کام کے لئے الگ الگ آدمی پیدا کیے ہیں۔ بس ہم تو یہی چاہتے ہیں کہ اہلِ سنّت کا جو فرد جہاں دین کا کام کر رہا ہے اللہ تَعَالٰی اُسے کامیابی عطا فرمائے اور وہ دین کی خدمت کرتا رہے۔ (ویڈیو سے کمپوز)

اللہ پاک کی آپ پر رَحمت ہو اور آپ کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمِین

امیرِ اہلِ سنّت آپ کی ہمت کا کیا کہنا　　جو بَد کو نیک کر دیتی ہے اس دعوت کا کیا کہنا

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ علٰى مُحَمَّد

﴿5﴾ خواجۂ عِلم و فَن، استاذُ الْعُلَما والْمَشائخ، جامع مَعْقول و مَنْقول حضرتِ علّامہ و مولانا خواجہ مُظَفّر حُسَین صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ

(شیخ الحدیث دارالعلوم نورُ الحق، چرہ محمد پور، فیض آباد، یوپی ہند)

خواجۂ علم و فن، استاذُ الْعُلَما والْمَشائخ، جامع مَعْقول و مَنْقول حضرتِ علّامہ مولانا خواجہ مُظَفّر حُسَین صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ ہند کے ایک دارُ الْعُلوم بنام **"نورُ الحق"** میں شیخُ الحدیث تھے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ امیرِ اہلِ سنّت کی مشہورِ زمانہ کتاب **"فیضانِ سنّت"** سے بہت مُتأثِّر ہوئے، آپ نے امیرِ اہلِ سنّت کو کِن اَلْقابات کے ساتھ یاد کرتے ہوئے اِس کتاب پر اپنے تعریفی کلمات کا اظہار کیا، پڑھئے:

ہزاروں ہزار فضل و کرم کی برسات ہو امیرِ اہلِ سنّت، بانی و امیرِ دعوتِ اسلامی، عاشقِ مدینہ حضرت علامہ و مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ پر

کہ انہوں نے لَعل و جَواہِر اور گوہَر پاروں کو چُن چُن کر یکجا فرمادیا اور "فیضانِ سنّت" کے حَسِین نام سے مَوسُوم کرکے یادِ نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں دَھڑکنے والے دِلوں کی خدمت میں پیش فرمایا، زبان اور بیان کی روانی اور طرزِ تحریر کی شیرینی کے ساتھ جب یہ کتاب سامنے آئی تو لوگ اِسے برستی آنکھوں اور تَرَستے دلوں کے ساتھ پڑھنے اور اس پر عمل کرنے لگے، بندۂ ناچیز خود بھی اس کتاب سے اتنا مُتَأَثِّر ہوا کہ جب اس کا پہلا ایڈیشن مجھے مِلا تو باوضو بِھیگی آنکھوں سے رِحل پر رکھ کر پڑھتا رہا اور بار بار پڑھتا رہا۔ (تقریظ فیضانِ سنت، ص3)

اللہ پاک کی آپ پر رَحمت ہو اور آپ کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

گوشہ گوشہ دنیا کا ہونے لگا ہے فیض یاب عام ہر سُو ہوگیا فیضانِ سنّت زندہ باد

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحمَّد

﴿6﴾ حضرت علّامہ مولانا مفتی شمسُ الہدیٰ مِصباحی مُدَّظِلُّہُ العَالِی

(سابِق مُدَرِّس الجامعۃُ الاشرفیہ مبارک پور، ہند، حال مفتی دارُ الافتاء کنزُ الایمان، ویسٹ یارک شائر UK)

اہلِ سنّت کے بہت بڑے دارُ العلوم "**جامعہ اشرفیہ مبارکپور شریف**" ہند کے سابقہ استاذ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی شمسُ الہدیٰ مصباحی مُدَّظِلُّہُ العَالِی جو پچھلے کئی سالوں سے یو کے میں رہتے ہیں، آپ نے ہند اور یورپ میں دعوتِ اسلامی کے مختلف دینی مَراکِز کا وِزِٹ کیا۔ آپ وَقْتاً فَوَقْتاً اپنی تَقارِیر اور بیانات میں دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو سَراہتے اور امیرِ اہلِ سنّت کے گُن گاتے رہتے ہیں، آپ کے مختلف تأثُّرات یوٹیوب وغیرہ سے دیکھے سُنے جاسکتے ہیں، یہاں ایک ویڈیو تأثُّرات کچھ تحریری نوک پَلک سنوار کر پیش کیے جاتے ہیں، آپ فرماتے ہیں:

میں تو یہی محسوس کرتا ہوں کہ یہ مصطفےٰ جانِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا کرمِ خاص ہے کہ وہ اِس تنظیم (دعوتِ اسلامی) سے اپنے مِشَن کا کام لے رہے ہیں اور امیرِ اہلِ سنّت، امیرِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دَامَ ظِلُّہُ الْعَالِی جن کے بارے میں اگر یہ کہا جائے تو مُبالَغہ نہیں ہوگا کہ **"فیضِ رضا"** کا نام ہے **"عطّار"**، یہ تنظیم امام احمد رضا رحمۃُ اللہِ علیہ کے فُیوض وبَرَکات کو آج عالم کے گوشے گوشے میں مختلف زبانوں میں تقریری اور تحریری طور پر نہ صرف مَردوں میں بلکہ خواتین میں بھی عام کررہی ہے، اللہ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ربِّ قدیر اِسے روز اَفزوں تَرَقّیوں سے ہمکنار فرمائے اور حاسِدین کے حسد، دشمنوں کے شَر سے مَحْفوظ رکھے۔ اللہ پاک کی آپ پر رَحمت ہو اور آپ کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿7﴾ حضرت مولانا مفتی محمد اعظم رضوی مُدَّظِلُّہُ العَالِی

(دارُ العلوم مظہرُ الاسلام بریلی شریف)

جب کوئی شخص یا جماعت کسی اچھے کام کے لیے پوری کوشش کرتی ہے، پروردگارِ عالَم کا وعدہ ہے کہ وہ اس کو کامیابی کی منزِل اور مَطْلوب تک ضرور پہنچاتا ہے، اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَاؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ۠(۶۹)﴾ (پ21، العنکبوت:69)

"ترجَمۂ کنزُ الایمان: اور جنہوں نے ہماری راہ میں کوشش کی ضرور ہم انہیں اپنے راستے دکھا دیں گے اور بے شک اللہ نیکوں کے ساتھ ہے۔"

امیرِ دعوتِ اسلامی، مولانا محمد الیاس قادری صاحب اعلیٰ حضرت رضی اللہُ عنہ کے خلیفۂ خاص حضرتِ مولانا ضیاءُ الدِّین صاحب مدنی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مُرید اور ان کے شہزادے

حضرت مولانا فضلُ الرَّحمٰن صاحب کے خلیفہ ہیں۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کے شیدائی و فِدائی، مسلکِ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کے مُتَصَلِّب، مُبلّغِ اہلِ سنّت ہیں۔ (امیرِ اہلِ سنّت کے بارے میں 1163 علمائے اہلسنّت کے تأثّرات، ص 63) اللہ پاک کی آپ پر رَحمت ہو اور آپ کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

تُو جہاں میں عاشقوں کے دِل کی دَھڑکن بَن گیا عِطرِ سنّت بانٹتا ہے اے مِرے عطار تُو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ خلیفۂ مفتیِ اعظم ہند حضرت علّامہ مولانا مفتی بَدرُ القادری رحمۃُ اللہِ علیہ

(مُفکِّرِ اسلام، دانِشْوَر، اَدِیب، شاعِر اور درجنوں کتابوں کے مُصنِّف)

خلیفۂ مفتیِ اعظم ہند، حضرتِ علّامہ مولانا مفتی بدرُ القادری رحمۃُ اللہِ علیہ پہلی صفرُ المُظفَّر، 9 ستمبر 2021 میں انتقال فرما چکے ہیں، اللہ پاک اُن کے مزار پر رحمتوں کی برسات فرمائے۔ امیرِ اہلِ سنّت کی تعریف کرنے والے علمائے اہلِ سنّت میں آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کا نام "سَرِ فہرست" ہے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے امیرِ اہلِ سنّت کی چند مَناقِب بھی لکھی ہیں، آپ اپنے ایک ویڈیو تأثُّرات میں فرماتے ہیں: اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ تقریباً دس سال سے میں نے لوگوں کو یہ بات باوَر کرانے کی کوشش کی کہ اہلِ سنّت و جماعت کی ایسی تنظیم جس کا "قَالَ اللّٰہُ وَ قَالَ الرَّسُوْلُ" اور مصطفٰے جانِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنّت سے تعلق ہے وہ ایک ہی تنظیم "دعوتِ اِسلامی" ہے، یہ خود سے ہی اور ایک دن میں نہیں بنی بلکہ اس کے لیے امیرِ اہلِ سنّت، آپ کے رُفقا اور ان کے ساتھ کام کرنے والوں نے بڑی جِدّ و جُہد فرمائی ہے، مدینۂ طیِّبہ سے رحمت اور برکت کی شاخ اور خاص فیضان لے کر حضرتِ امیرِ اہلِ سنّت نے جو کام شروع کیا اَلحمدُ لِلّٰہ! آج اس کی رونقیں پھیلی ہوئی ہیں۔

اللہ پاک کی آپ پر رَحمت ہو اور آپ کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

مولانا مفتی بدرُ القادری رحمۃُ اللہِ علیہ کی لکھی ہوئی مَنْقَبَت

عِطرِ سنّت بانٹتا ہے اے مِرے عطّار تُو ۔۔۔ اہلِ سنّت کے لیے ہے صاحبِ شاہکار تُو

توجہاں میں عاشقوں کے دِل کی دَھڑکن بن گیا ۔۔۔ عطرِ سنّت بانٹتا ہے اے مِرے عطّار تُو

روشنی یہ بڑھ کے عالَم کی فضا پر چھا گئی ۔۔۔ مَشْعَل اَحمد رضا ہے اور مَشْعَل دار تُو

دِیں کی رہ میں روز و شب جُہدِ مُسلسل تیرا شُغْل ۔۔۔ ہے جُمود و کَسَل کی عادت سے بھی بیزار تُو

تیرے جَلْووں کی بہاریں ہر جگہ ہیں آشکار ۔۔۔ گھر کے اندر رَنگ تیرا اور سَرِ بازار تُو

اَہلِ شَر غَوغا کریں اَہلِ سُنَن کو غم نہیں ۔۔۔ فتنۂ باطل کی رہ میں بن گیا دیوار تُو

بَدْرؔ نے اِس عَہد میں دیکھا نہ تجھ سا دُوسرا ۔۔۔ تو دَھنی ہے قول کا اور صاحبِ کردار تُو

(مَناقبِ عطار، ص17)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

﴿9﴾ مفتیِ اعظم ہِند اور قُطبِ مدینہ کے خلیفہ حضرتِ مولانا عبدُ السّلام قادری رضوی

رحمۃُ اللہِ علیہ (شیخِ طریقت، امام و خطیب جامع مسجد کُمبھی اہمہ، ضلع پَرتاپ گڑھ، یوپی ہند)

1399 ہجری مطابق 1979ء میں جب امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ اپنے بھانجے کی شادی کے سلسلے میں کولمبو (سری لنکا) تشریف لے گئے تو 11 ربیعُ الآخر مطابق 10 مارچ 1979ء کو حنفیہ میمن مسجد کولمبو میں نمازِ ظہر میں آپ کی ملاقات خلیفۂ قطبِ مدینہ، قمرِ رضا، حضرتِ مولانا اَبُو الفُقَرا عبدُ السّلام قادری رضوی حَشْمَتی بَرکاتی رحمۃُ اللہِ علیہ سے ہوئی، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس مُحاورے "ہیرے کی پَرَکھ جوہری جانے (یعنی اہلِ ہنر کی پہچان قدر دان ہی کرسکتا

ہے، ہر ایک واقف نہیں ہوتا)" کے مِصداق امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے کردار اور اَفکار میں پائی جانے والی خوبیوں کو اپنی فِراست سے جان لیا، پھر حضور غوثِ پاک شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے عرس شریف کی مُناسَبت سے بڑی گیارھویں شریف کی رات ہونے والی محفل میں امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ سے فرمایا: "یہ رات بار بار نہیں مِلتی، طریقت کے حوالے سے یہ بڑی عظیم رات ہے، میں آپ کو سلسلۂ عالیہ قادریہ کی خلافت دیتا ہوں چونکہ میں سیّدی قُطبِ مدینہ کا وکیل ہوں اس کی بھی آپ کو اجازت دیتا ہوں اور سلسلۂ قادریہ کے علاوہ دیگر جتنے بھی سلسلوں کی مجھے اجازتیں حاصل ہیں وہ بھی میں نے آپ کو دیں۔" (فیضانِ مولانا عبد السلام قادری رحمۃُ اللہِ علیہ، ص65)

اللہ پاک کی آپ پر رَحمت ہو اور آپ کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

شفیعُ المُذنِبیں تک تیرا شجرہ لاکھوں کو لایا
نبی سے جوڑ دینے والی اس نِسبت کا کیا کہنا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿10﴾ مفتیِ اعظم حضرتِ علامہ مولانا مفتی وقارُ الدِّین رحمۃُ اللہِ علیہ

(سابق مفتی واستاذ دار العلوم اَمجدیہ)

مفتیِ اعظم، وقارُ المِلّت، حضرتِ علامہ مولانا مفتی وقارُ الدّین رحمۃُ اللہِ علیہ امیرِ اہلِ سنّت کو بڑے قریب سے جانتے تھے کیونکہ امیرِ اہلِ سنّت 22 سال تک آپ کے پاس دینی مسائل سیکھنے اور پوچھنے کے لئے کئی کلومیٹر سفر کر کے حاضر ہوتے تھے اور آپ کی امیرِ اہلِ سنّت پر شفقتیں بے انتہا تھیں، آپ نے امیرِ اہلِ سنّت کو اپنی خلافت بھی عطا فرمائی۔ آپ سے امیرِ اہلِ سنّت کے بارے میں کسی نے سوال کیا تو آپ نے سوال کرنے والے کو جو جواب دیا وہ آپ کے "وقارُ الفتاویٰ" میں موجود ہے، آپ فرماتے ہیں: "دعوتِ اسلامی

کے بانی مولوی الیاس قادری کو میں تقریباً 22 سال سے جانتا ہوں، وہ برابر میرے پاس آتے جاتے رہتے تھے اور مسائل پوچھ پوچھ کر ہی وہ ''مولوی'' بنے اور ان کو یہ جماعت قائم کرنے کے لئے بھی ہم لوگوں نے تیار کیا تھا اور میں نے ان کو خلافت بھی دی، وہ میرے خلیفہ بھی ہیں، ان کے سُنّی ہونے میں کوئی شُبہ نہیں ہے، پکے سنّی ہیں۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کے شیدائی ہیں۔'' (وقار الفتاوٰی، 2/202)

اللہ پاک کی آپ پر رَحمت ہو اور آپ کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

جو صُحبَت میں تِری آئے وہ عشقِ مُصطفےٰ پائے میرے مُحسن تری مجلس تِری صُحبَت کا کیا کہنا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿11﴾ غَزالیِ زَماں حضرتِ علّامہ سید احمد سعید کاظمی شاہ رحمۃُ اللہِ علیہ

(مفتیِ اعظم ہند کے خلیفہ اور بانیِ جامعہ اسلامیہ عربیہ انوارُ العلوم)

غزالیِ زماں، رازیِ دَوراں، ضَیغَمِ اسلام حضرتِ علامہ سید احمد سعید کاظمی شاہ رحمۃُ اللہِ علیہ نامور علمائے کرام میں سے ہیں، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ دین و مَسلک کا بڑا دَرد رکھتے تھے، آپ نے محرّم شریف 1403 ہجری مطابق 1983 کو امیرِ اہلِ سنّت کے بارے میں بڑے اچھے تأثُّرات کا اظہار فرمایا، اس کا کچھ حصّہ آسان الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے:

برادرانِ اہلِ سنّت کے نام السّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَبَرَکَاتُہٗ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن! عرصۂ دراز سے جس ضرورت کو سُنّی محسوس کر رہے تھے بِحَمْدِہٖ تَعَالٰی حضرتِ مولانا محمد الیاس صاحب قادری (زِیْدَ مَجْدُہٗ یعنی اللہ پاک ان کی بزرگی اور بڑھائے) کی خوبصورت کوششوں سے پوری ہوتی نظر آ رہی ہے، ہمارے عُلَما اور مشائخ اہلِ سنّت کا فرض ہے کہ دعوتِ اسلامی کے پیغام کو ملک کے گوشے گوشے میں پہنچادیں

اور اسے خوب عام کریں۔ ہر سُنّی کو یہ بات اچھی طرح یاد رہے دعوتِ اسلامی کے مُحرِّک مولانا محمد الیاس قادری صاحب پکّے سنّی اور حضرتِ ضیاءُ المِلّۃِ وَالدّین مولانا محمد ضیاءُ الدّین قادری مَدَنی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مرید ہیں۔

وَالسَّلامُ مَعَ الْاِکْرَامِ وَصَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ وَرَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْن۔

اللہ پاک کی اُن پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

کاش سُنّی ساتھ تیرے مِل کے آگے بڑھتے جائیں
پَست ہو اَعدا کی قُوّت اور سنّت زندہ باد

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

﴿12﴾ مُصنِّفِ کُتُبِ کَثِیرہ، حضرتِ علّامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ

(خلیفۂ مفتیِ اعظم ہند، بانی و شیخ الحدیث جامعہ اویسیہ رضویہ)

مولانا ابوبلال محمد الیاس قادری رضوی مُدَّظِلُّہٗ کے مُتعَلِّق فقیر کیا لکھے؟ اَلحمدُ لِلّٰہ! آپ کئی صِفات کے حامِل ہیں، سب سے بڑھ کر یہ کہ عشقِ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ان کے دل میں رَچا ہوا ہے اور اعلیٰ حضرت سَیِّدی شاہ احمد رضا بریلوی قُدِّسَ سِرُّہٗ کی سچّی عقیدت و محبّت سے سَرشار ہیں۔ تبلیغ کا کام جو انہوں نے تھوڑے عرصے میں سرانجام دیا ہے یہ ان پر اللہ کا عظیم احسان ہے۔

ایک اور موقع پر کچھ اس طرح سے دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کے بارے میں فرمایا: اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی بے شمار جگہوں میں پھیلی ہوئی اور بالخصوص اپنے ملک میں اکثر جگہ پر مُحِیط ہے اور نوجوانوں، بچّوں، بوڑھوں اور تمام پر اچھا اثر ہے، اللہ کی مہربانی ان پر ہوئی تو ایسی برکات اللہ نے ان پر پیدا فرمائیں کہ یہ بھی ہَمہ گِیر ہوگئے ہیں اور جو سابِقہ علمائے کرام

دین کے خُدّام معروف و مشہور تھے ان کی صَف میں یہ بھی شامل ہو چکے ہیں، الحمدُ لِلّٰہ! باقی جو اِن کے کارکُن مُخلِص ہیں، دین کا کام کر رہے ہیں، فقیر کی دعا ہے کہ اللہ اس مَردِ مومن کی عمر دراز فرمائے اور جو عَزائم رکھتے ہیں اس میں کامیاب و کامران ہوں۔ اٰمین

(امیرِ اہلِ سنّت کے بارے میں 1163 علمائے اہلسنّت کے تأثرات، ص25)

اَہلِ شَر غوغا کریں اَہلِ سُنَن کو غم نہیں   فتنۂ باطل کی رہ میں بَن گیا دیوار تُو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿13﴾ نَبّاضِ قوم حضرت علامہ مولانا پیر ابو داوٗد محمد صادق رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ

(خلیفۂ مجاز مُحدّثِ اعظم، خطیبِ زینتُ المساجد دارُ السّلام)

مُبلّغِ اسلام و سنّتِ خَیرُ الاَنام، مولانا محمد الیاس قادری امیرِ دعوتِ اسلامی مُدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی کی عمر و صحت میں مولیٰ تعالیٰ بوسیلۂ مصطفٰے عَلَیْہِ التَّحِیَّۃُ وَالثَّنَاء برکت عطا فرمائے اور انہیں ہمیشہ حِفظ و اَمان میں رکھے۔ ماشاءَ اللہ! انہوں نے مجموعی طور پر تبلیغِ اسلام و خدمت میں مِثالی کردار ادا کیا ہے اور نوجوانوں کے دِلوں میں عشقِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شمع روشن فرما کر انہیں عاشقِ مدینہ اور فِدائے تاجدارِ مدینہ بنادیا ہے۔ خدا تعالیٰ نَظرِ بَد اور شَرِّ اَعداء و اَشرار سے محفوظ رکھے اور یہ کاروانِ مدینہ ہمیشہ رَواں دَواں رہے۔ اٰمین

(امیرِ اہلِ سنّت کے بارے میں 1163 علمائے اہلسنّت کے تأثرات، ص29)

مَسلک کا تو اِمام ہے الیاس قادری   تدبیر تیری تام ہے الیاس قادری

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿14﴾ شَرَفِ مِلّت، استاذُ العلما حضرتِ علّامہ مولانا محمد عبدُ الحکیم شَرَف قادری

رحمۃُ اللہِ علیہ (مُصنّفِ کُتُبِ کثیرہ و سابق شیخُ الحدیث جامعہ نِظامیہ)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

حدیث شریف میں ہے: ”مَنْ اَحْیَا سُنَّتِیْ بَعْدَ مَا اُمِیْتَتْ فَلَہٗ اَجْرُ مِائَۃِ شَہِیْدٍ“

جس شخص نے ہماری ایسی سنّت کو رائج کیا جسے ترک کر دیا گیا ہو اس کے لیے سو شہیدوں کا ثواب ہے، اس حدیثِ مبارک کی روشنی میں اندازہ کیجئے کہ امیرِ دعوتِ اسلامی حضرت مولانا علامہ محمد الیاس قادری رضوی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ اور دعوتِ اسلامی کے مُبلِّغِین کو کتنے شہیدوں کا ثواب ملے گا؟ جن کی مَساعیِ جَمیلہ سے لاکھوں افراد نہ صرف نمازی بن گئے ہیں بلکہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سنتوں پر عمل پیرا ہوگئے ہیں۔ اس کامیابی میں جہاں حضرتِ امیرِ دعوتِ اسلامی مُدَّ ظِلُّہُ العَالِی کی شب و روز کوششوں اور ان کے بیانات کا دَخل ہے وہاں "فیضانِ سنّت" کا بھی بڑا اَہَم دَخل ہے۔

محمّد عبدالحکیم شرف (بانی مکتبہ قادریہ)
6 ذوالحجہ 1427ھ، 28/ دسمبر 2006ء

﴿15﴾ استاذُ الاَساتِذہ حضرت علامہ مولانا محمد مَنْشا تابش قصوری رحمۃ اللہِ علیہ

(جامعہ نظامیہ رضویہ، خطیب جامع مسجد ظفریہ)

امیرِ دعوتِ اسلامی حضرت الحاج محمد الیاس قادری ضیائی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ اس دور کی وہ بابرکت شخصیت ہیں جن کے عملی کردار نے ہزاروں لاکھوں نوجوان مسلمانوں کو مُتاَثِّر کیا اور مسلکِ حق اہلِ سنّت وجماعت کی عظمت و رِفعت کا مینار ثابت ہوئے، نوجوان نسل کو سنتِ مصطفٰے عَلَیْہِ التَّحِیَّۃُ وَالثَّنَاء پر گامزن کرنا کوئی معمولی کارنامہ نہیں۔ یہ امیر صاحب مُدَّ ظِلُّہٗ کی مَساعیِ جمیلہ (یعنی نیک کوششوں) کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ اس جماعت سے مُنسلِک ہر بچہ، بوڑھا، نوجوان، مرد، عورت دینِ حنیف کی تڑپ لئے اپنی چند روزہ حیاتِ مُستَعار (یعنی مختصر سی زندگی) کو اس نَہج پر گزارنے کی سَعی کر رہے ہیں کہ حیاتِ اُخرَوِی جو دائمی اور غیر فانی ہے اس کے لیے عُمدہ سے عُمدہ سامان تیار کر سکیں۔ ہر شعبۂ زندگی سے تَعَلُّق رکھنے والوں کی وافِر تعداد مِل جائے گی جو حضرت ضیائی صاحب مُدَّ ظِلُّہٗ کی تحریک پر جان و دل نچھاوَر کرنے کو تیّار ہے، اس سے بڑھ کر اور کیا بات ہو سکتی ہے کہ لوگ اللہ پاک کی محبّت اور

اس کے پیارے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے عشق کی دولت سے سَرشار نظر آتے ہیں۔ آپ کا ہر فعل شریعتِ محمدیہ عَلَیْہِ التَّحِیَّۃُ وَالثَّنَاء کی تبلیغ پر مُنتَج(یعنی ختم) ہوتا ہے، آپ کی تَصانیف عمل کی راہ دِکھاتی ہیں، آپ کے نَعتِیَہ اَشْعار نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے پیار و مَحبّت کی خوشبو پھیلا رہے ہیں، عشقِ مدینہ آپ کا مَحوَر ہے۔ دعا ہے آپ لوگوں نے جو علماء و مَشائخِ اہلِ سنّت کی حیاتِ مُبارَکہ پر کام کرنے کا عزم کیا، اللہ پاک بِجَاہِ حَبِیْبِہِ الْاَعْلٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اس میں کامیابی و کامرانی کی دولت سے نوازے۔ اٰمین ثُمَّ اٰمین۔

(امیرِ اہلِ سنّت کے بارے میں 1163 علمائے اہلسنّت کے تأثرات، ص57)

سَرمستیٔ رضا کی ہر عالَم میں دُھوم ہے ساقیِ دَورِ جام ہے الیاس قادری

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿16﴾ مَردِ حق حضرتِ علّامہ مولانا شاہ تُرابُ الحق قادری رحمۃُ اللہِ علیہ

مَردِ حق علّامہ شاہ ترابُ الحق قادری صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ سے جب امیرِ اہلِ سنّت مولانا الیاس قادری صاحب کے بارے میں سوال ہوا تو شاہ صاحب نے سائل سے ارشاد فرمایا: میں پچھلے 35 سال سے مولانا الیاس قادری صاحب کو جانتا ہوں، آپ خود غور کرلیں کہ اس وقت اُن کی عمر کتنی ہوگی؟ "ہمارا مؤقف یہ ہے کہ دعوتِ اسلامی سُنّیوں کی جماعت ہے، وہ سنی صحیحُ العقیدہ ہیں، اُن کی دعوتِ اسلامی تبلیغ کا کام کررہی ہے اور علمائے اہلِ سنّت ان سے تعاوُن فرماتے ہیں۔" (شاہ ترابُ الحق قادری صاحب سے سوال نمبر 2135) (ویڈیو سے کمپوز)

ایک اور سوال کے جواب میں شاہ صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ سوال کرنے والے کو ارشاد فرماتے ہیں: "الیاس قادری صاحب کا تعلُّق اہلِ سنّت وجماعت سے ہے اُن کے اجتماع میں جائیے اور وہاں سے فیض اُٹھائیے۔" (ویڈیو سے کمپوز)

﴿17﴾ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد نسیم مِصباحی مُدَّظِلُّهُ الْعَالِی

(استاذ و مفتیِ جامعہ اشرفیہ مبارکپور، ہند)

دعوتِ اسلامی اہلِ سنّت و جماعت کی تحریک ہے، 40سال کے دوران یہ تنظیم لاکھوں کروڑوں کو راہِ راست پر لائی، نجانے کتنے لوگوں نے اس کی وجہ سے چہروں کو داڑھی سے سَجایا، مَساجِد و مَدارِس کا قِیام ہو، تصنیف و تالیف کا کام ہو، جس تبلیغی کام کو دیکھیں انہوں نے نمایاں کام سَرانجام دیا، یہ ساری کوششیں برکتیں محنتیں اس عظیم ہَستی کے سَر ہیں جن کو ہم امیرِ اہلِ سنّت حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کہتے ہیں۔جامعہ اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ ہند اور ناچیز بھی دعوتِ اسلامی کی حمایت کرتا ہے اور ہمارے لائق جو بھی کام ہے ہم اُس کے لیے تیار ہیں، اللہ پاک امیرِ اہلِ سنّت کی عمر میں برکتیں عطا فرمائے۔

﴿18﴾ حضرتِ علامہ مولانا مُفتی محمد عبدُ القیّوم ہزاروی رحمۃُ اللهِ علیہ

مَرکزِ عِلم و عِرفان، جامعہ نِظامیہ رضویہ کے بانی و ناظمِ اعلیٰ، محسنِ اہلِ سُنّت، مفتیِ اعظم اوراپنے وقت کے بہت بڑے اُستاذ، حضرتِ علامہ مولانا مُفتی محمد عبد القیّوم ہزاروی رحمۃُ اللهِ علیہ امیرِ اہلِ سنّت کے بارے میں فرماتے ہیں: فقیر نے خود ان سے ملاقات کی ہے، انہیں بے حد مُتواضع، باعمل، عوام کا درد رکھنے والا، علمائے کرام کی تعظیم کرنے والا اور مذہبِ اسلام کی تعمیر و ترقی کے سلسلے میں بے حد مُخلِص پایا۔ آپ کی تحریک سے وابستہ نوجوانوں کا سُنّتِ رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں ڈھلا ہوا سانچہ، خود پُکار پُکار کر مولانا کے اِخلاص واِستقامت و محنت و جِدّ و جُہد کی مسلسل خبر دے رہا ہے۔ بلامُبالغہ آپ اہلِ سنّت و جماعت کے لئے ایک قیمتی سرمایہ ہیں۔

(امیرِ اہلِ سنّت کے بارے میں 1163 علمائے اہلسنّت کے تأثرات، ص24)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

﴿19﴾ حضرت فَضِیلۃُ الشَّیخ رَجَب دِیب شامی رحمۃُ اللہِ علیہ (ملک شام)

(عالم رَبّانی، مُبَلِّغِ اسلام، شیخِ طریقت و مُدَرِّس اِدارۃُ الاِفتاءِ العام)

آپ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ابھی مجھ سے سوال ہوا کہ آپ نے ایک سالانہ اجتماع میں شرکت فرمائی تو آپ نے اس کو کیسا پایا؟ میں یہ کہتا ہوں: اللہ پاک کے فضل سے میں نے آج تک کئی ممالک دیکھے ہیں، ان میں سے کسی بھی ملک میں علمِ دین اور اللہ پاک کے ذکر کی اتنی بڑی مجلس، اتنی بڑی محفل، اتنا بڑا اجتماع نہیں دیکھا سوائے میدانِ عَرَفات کے۔

اس قدر عظیم اجتماع کا اِنعِقاد اس بات کی دلیل ہے کہ امیرِ اہلِ سنّت اللہ پاک کے مُقَرَّب ترین بندوں میں سے ہیں۔ مزید فرمایا: اگر کسی ملک کا بادشاہ یا کوئی بہت بڑا آدمی بھی یہ کوشش کرے تو اتنے لوگوں کو جمع کرنا تو بہت دور کی بات ہے اس کا ایک حصہ بھی جمع نہیں کر سکتا لیکن دِلوں کے بادشاہ (یعنی امیرِ اہلِ سنّت) جو دِلوں پر حکمرانی کرتے ہیں انہوں نے اتنا بڑا اجتماع کیا اور اتنے لوگوں کو اللہ پاک کے دین کی باتیں سِکھانے کے لیے ایک جگہ پر جمع کر لیا۔ میں جب امیرِ اہلِ سنّت کا نام لیتا ہوں تو میٹھی چیز کھانے سے زیادہ لذّت محسوس کرتا ہوں۔ کھانے اور اچھی چیزوں کی لَذّت تو صرف زبان تک محسوس ہوتی ہے لیکن اللہ پاک کے محبوب بندوں کی محبت تو دلوں میں محسوس ہوتی ہے۔ شیخ جب امیرِ اہلِ سنّت کے گھر سے اپنے ملک واپس جانے لگے تو فرمایا: میں نے یہاں ایسی خوشبو محسوس کی جو روضۂ رسول پر محسوس کی تھی، میرا جسم تو یہاں سے جا رہا ہے مگر اپنا دل یہیں چھوڑے جا رہا ہوں۔ (عربی ویڈیو کا ترجمہ)

اللہ پاک کی عُلَمائے اہلِ سنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین

﴿20﴾ شیخُ الْمَشَائخ حضرتِ مولانا سیِّد عبدُ العزیز اَلخَطیب اَلدِّمَشقی شافعی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی

شیخُ الْمَشَائخ حضرتِ مولانا سید عبد العزیز الخطیب الدمشقی شافعی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی اپنے رُفقا

کے ساتھ چند سال قبل عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں تشریف لائے، سینکڑوں عاشقانِ رسول نے اِن کا استقبال کیا۔ انہوں نے امیرِ اہلِ سنّت کی موجودگی میں وہاں موجود اسلامی بھائیوں کو کچھ اس طرح نصیحت کی: ہم آپ لوگوں کو یہ حکم دیتے ہیں کہ ان (یعنی امیرِ اہلِ سنّت) کی صُحبت اختیار کیے رکھو اور ان کی صحبت سے فائدہ اٹھاؤ جیسا کہ ان کے بیانات سے فائدہ اٹھاتے ہو، پھر امیرِ اہلِ سنّت سے کچھ اس طرح کہا: سیدی شیخ الیاس! اللہ پاک نے قیامت کے دن اگر مجھ سے پوچھا کہ کیا کسی نیک آدمی کی صحبت میں کوئی وقت گزارا ہے؟ تو میں عرض کروں گا: ہاں! میں نے ”الیاس قادری“ کی صحبت میں کچھ وقت گزارا ہے۔ پھر عاجزی کرتے ہوئے شیخ صاحب نے امیرِ اہلِ سنّت سے کہا: ”ہم میں سے جو نجات پائے گا وہ اپنے بھائی کا ہاتھ تھامے گا (یعنی اس کی بھی سفارش کرے گا)“۔ (عربی ویڈیو سے ترجمہ)

﴿21﴾ حضرت مولانا شیخ محمود ناصر اَلحُوت اَلحَلَبی شافعی اَلاَزْہَری رحمۃُ اللہِ علیہ

(سابق مُتَوَلّی ادارۃ المدرسۃ الکتاویہ، حَلَب، شام)

حضرت مولانا شیخ محمود ناصر الحوت الحلبی شافعی شامی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حقیقت میں امیرِ اہلِ سنّت کے ساتھ ہونے والی یہ ملاقات باعثِ برکت ہے اور شاید یہ ملاقات ہمیں راحت دے گی اور بڑے کام کرنے کی توفیق دے گی۔ الحمدُ للہ! اَبھی تک یہ امّت ان جیسے افراد پیدا کر رہی ہے۔ ”میں عرض کرتا ہوں کہ وہ اس بڑے عالم کی صحبت اختیار کریں اور یہ امّت بھلائی پر رہے گی جب تک اس طرح کے علما کا دامن تھامے رکھے گی۔“

ضیائی قادری فیضان بٹتا ہے ترے دَر سے　　نبی کے عشق میں سَرمَست جَمعِیَّت کا کیا کہنا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿22﴾ فَضِیْلَۃُ الشَّیخ الحبیب سید عمر بن حفیظ حَفِظَہُ اللہ (یمن)

ملکِ یمن کے شہر ”تَرِیم“ کے مشہور و معروف شافعی عالمِ دین، عالمی مذہبی اِسکالر فَضِیْلَۃُ الشَّیخ الحبیب عمر بن حفیظ حَفِظَہُ اللہ ہیں، آپ یمن میں ایک بہت بڑا اِدارہ بنام **”دارُ المصطفٰی“** چلا رہے ہیں، آپ کا شُمار عرب دنیا کے مشہور علمائے کِرام میں ہوتا ہے، آپ کا حَلقۂ اَحباب بہت بڑا ہے، کئی مَمالِک میں دینِ مَتین کی خدمت کے لئے تشریف لے جاتے ہیں، کچھ عرصہ قبل دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ تشریف لائے اور امیرِ اہلِ سنّت سے ملاقات بھی فرمائی۔ ایک موقع پر آپ نے امیرِ اہلِ سنّت کے بارے میں کچھ اس طرح تأثُّرات دیتے اور دعاؤں سے نوازتے ہوئے فرمایا: شیخ محمد الیاس قادری اہلِ سنّت کی مبارک جماعت **”دعوتِ اسلامی“** کے امیر ہیں، اللہ پاک صحت اور تندرستی کے ساتھ ان کی عمر دراز فرمائے، انہیں مکمل اور دائمی عافیت عطا فرمائے، ان کی کوششوں میں برکت دے، ان کا نفع عام فرمائے، ان کی خدمات کو قبول فرمائے، دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائیوں، اَراکینِ شوریٰ کو برکتیں عطا فرمائے نیز دعوتِ اسلامی کے مختلف نیک کاموں اور اس کی خدمات میں برکتیں عطا فرمائے، دعوتِ اسلامی پر خرچ کئے جانے والے پیسوں میں برکتیں عطا فرمائے اور (دعوتِ اسلامی اَلحمدُ لِلّٰہ!) سَلَف صالحین یعنی صحابۂ کرام (رحمۃُ اللہِ علیہم) اور تابِعینِ عِظام (رحمۃُ اللہِ علیہم) کے پیروکار اہلِ سنّت و جماعت کے طریقے پر قائم ہے۔

(عربی ویڈیو کا ترجمہ)

﴿23﴾ فَضِیْلَۃُ الشَّیخ عبدُ الہادی اَلْخَرْسَہ دِمَشقی حَفِظَہُ اللہ

استاذُ العلما، بَرَکۃُ الشَّام، شیخ عبدُ الہادی محمد اَلْخَرْسَہ حَنَفی دِمَشقی شاذلی حَفِظَہُ اللہ ملک شام کے مشہور و معروف اور بڑے علمائے کرام میں سے ہیں۔ مَعْہَدُ الْفَتْحِ الْاِسلامی اور جامعۃُ الازہر سے فارِغُ التَّحصیل ہیں۔ آپ مذہبی اسکالر، کئی کتابوں کے مُصنِّف، شاعر، صوفی اور شام میں شاذلیہ سلسلے کے بڑے بزرگ ہیں۔ آپ نے بھی امیرِ اہلِ سنّت سے ملاقات فرمائی اور اپنے خوبصورت تأثُّرات کا اظہار کچھ اس طرح فرمایا:

اللہ پاک کا یہ خاص کرم ہوا کہ اس نے مجھے دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کی زیارت سے مُشَرَّف فرمایا، جو چیزیں مختلف تنظیموں میں الگ الگ پائی جاتی تھیں وہ سب اِس ایک اسلامی مرکز میں جمع ہیں، درحقیقت یہ کام پوری اُمّت کا کام ہے، اس تنظیم میں امّت کے افراد اپنی عقلی، جسمانی، علمی اور مالی صلاحیتوں کو اُن نیک لوگوں کی حِمایت و نُصرت کے لیے وَقْف کئے ہوئے ہیں جو اللہ کا قُرب پانے کے خواہش مند ہیں اور دینِ اسلام کی اس سچی دعوت کو لوگوں تک پہنچانا چاہتے ہیں جس میں کوئی بِدعت، کوئی گمراہی اور کوئی شُبہ نہیں ہے، یہ لوگ اس نورِ محمدی کو زمین کے تمام حِصّوں تک پہنچا رہے ہیں۔ ہم اللہ پاک کا شُکْر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں شیخ محمد الیاس قادری جیسی شخصیت کے دیدار سے نوازا۔ اللہ پاک اس عظیم و کریم شخصیت کو جزائے خیر عطا فرمائے، ہم اللہ پاک سے دعا کرتے ہیں کہ وہ شیخ کی عمر میں برکت عطا فرمائے، انہیں صحت و عافیت سے نوازے، ہم پر اور دیگر مسلمانوں پر ان کی برکتیں قائم و دائم رکھے، ان کے طُلَبا اور خُلَفا میں بَرَکت عطا فرمائے اور ان حضرات کا نفع اور برکت پوری دنیا میں عام کرے یہاں تک کہ یہ نور اللہ تعالیٰ

کے فضل اور اس کی مدد سے ہر دل، ہر عقل اور ہر گھر تک پہنچ جائے۔

وَصَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ. (عربی ویڈیو کا ترجمہ)

﴿24﴾ مفتیِ چیچنیا صالح مَجِیْدُوف مُدَّظِلُّهُ الْعَالِی کا پیغام

ہمارے پیارے مُعزَّز و مُکرَّم، شیخِ طریقت شیخ محمد الیاس عطار قادری حِفظَهُ الله! آپ سے ملاقات کرنے سے پہلے ہی ہم آپ سے عقیدت اور محبت رکھتے ہیں، اللہ پاک آپ کو صحت، عافیت اور مزید عزّت اور بُلندی عطا فرمائے، دینِ اسلام کے لیے آپ کی محنت اور کوششیں ضرور مقبولِ بارگاہ ہوں گی، ہمیں اپنی دینی محفل اور دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے گا اور اللہ پاک کی بارگاہ میں ہمیں مت بھولیے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مزید برکتیں اور سلامتی عطا فرمائے۔

(عربی ویڈیو کا ترجمہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿25﴾ استاذُ العلما حضرت علّامہ مولانا مفتی عبدُ المنّان مُدَّظِلُّهُ العَالِی

(مترجِم کنز الایمان، مفتیِ بنگلہ دیش)

اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے سب کام مجھے بہت اچھے لگے اور اس پُر فِتَن اور عمل سے اِعراض کے دَور میں سنّت کے پھیلانے کی جو تحریک (امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے) قائم کی ہے اس سے سُنّی دنیا میں ایک نئی اُمّید پیدا ہوئی ہے۔ دعوت کے ساتھ ساتھ لائبریری میں کتابوں کا جو ذخیرہ دیکھا اس سے اِن شاءَ اللہ سُنّیت کا انقلاب برپا ہوگا، اس سے میں بہت مُتَأَثِّر ہوں اور اللہ سے دعا ہے کہ اللہ جَلَّ شَانُهٗ دعوتِ اسلامی کو اور بھی ترقّی دے، اٰمین۔ امیرِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ الیاس قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ سے میری پہلی ملاقات دبئ

میں ہوئی تھی تو آپ کو دیکھ کر مجھے یقین ہوا کہ اَلحمدُ لِلّٰہ! یہ **"اللہ کے ولی"** ہیں۔

اللہ پاک کی علمائے اہلِ سنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین

﴿26﴾ شیخُ الحدیث حضرتِ علّامہ مولانا قاضی مُعینُ الدِّین مُدَّظِلُّہُ العَالِی

(جامعہ سُبحانیہ عالیہ، چٹاگانگ، بنگلہ دیش)

جب سے دعوتِ اسلامی کے بارے میں مجھے معلومات حاصل ہوئی ہیں میں اُس وقت سے بارگاہِ خداوندی میں شکر گزار ہوں کہ ہم جس اِقدام کے لیے زمانے سے مُنْتَظِر تھے، حضرتِ علامہ مولانا الیاس عطار قادری رضوی دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی قربانیوں کے نتیجے میں وہ تنظیم بنی اور یہ لوگ پیارے انداز سے مَسلکِ اہلِ سنّت کے مطابقِ نیکی کی دعوت کا کام جاری کئے ہوئے ہیں، میں نے کئی مقامات پر ان کے کاموں کو دیکھا ہے، ہر طَبَقے کے مسلمانوں کو وہ صحیح مسلک کی طرف لارہے ہیں، ایسی خدمات کا کوئی جواب نہیں ہے۔ (ویڈیو سے ترجمہ)

اے امیرِ اہلِ سنّت تیری شوکت زندہ باد
تجھ سے دنیا بھر میں ہے دِیں کی اِشاعت زندہ باد

تیرے دَم سے آئی وہ دِین و شریعت کی بہار
اعلیٰ حضرت زندہ اور صَدرِ شریعت زندہ باد

تیری مجلس میں گئے جو بَن گئے صالح سعید
نوجواں پر ہو ترا فیضانِ صحبت زندہ باد

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

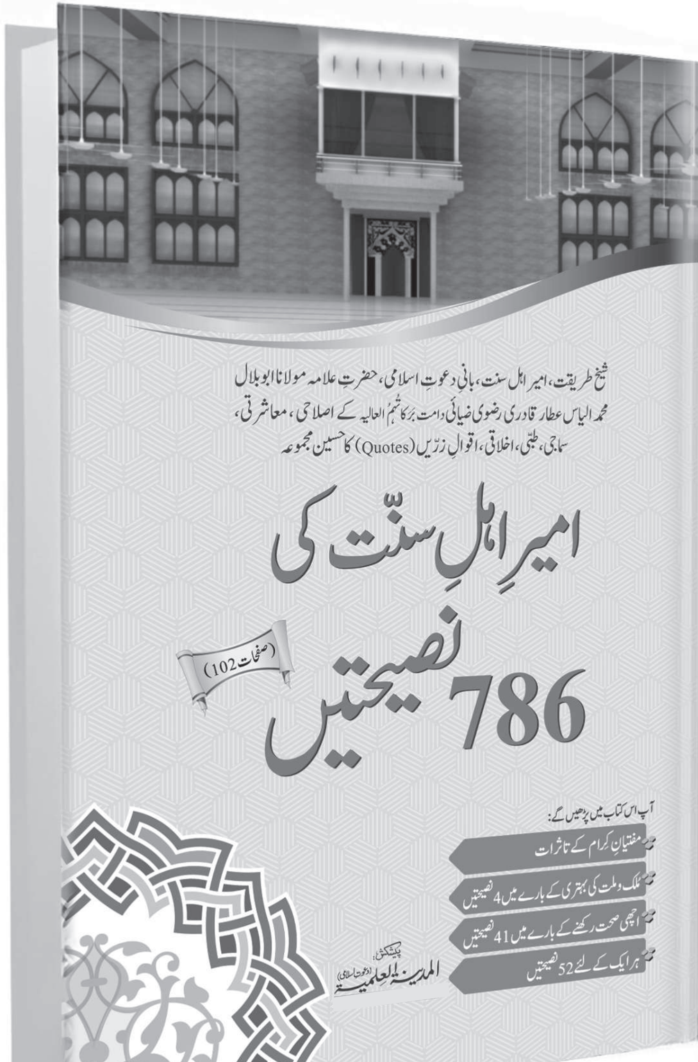

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابوبلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے اصلاحی، معاشرتی،
سماجی، طبّی، اخلاقی، اقوالِ زرّیں (Quotes) کا حسین مجموعہ
امیرِ اہلِ سنّت کی
786 نصیحتیں
(صفحات 102)
آپ اس کتاب میں پڑھیں گے:
مفتیانِ کرام کے تاثرات
مُلک وملت کی بہتری کے بارے میں 4 نصیحتیں
اچھی صحت رکھنے کے بارے میں 41 نصیحتیں
ہر ایک کے لئے 52 نصیحتیں
پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ 05	علّامہ ارشدُ القادری رحمۃ اللہ علیہ 07	نبیرۂ اعلیٰ حضرت منّانی میاں مُدَّ ظِلُّہُ العَالِی 08

مفتی محمد مطیعُ الرّحمٰن مُضطر رضوی مُدَّ ظِلُّہُ العَالِی 09	خواجہ مظفر حُسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ 10	مفتی شمسُ الہُدیٰ مصباحی مُدَّ ظِلُّہُ العَالِی 11	مفتی محمد اعظم رضوی مُدَّ ظِلُّہُ العَالِی 12	خلیفۂ مفتیِ اعظم ہند مفتی بدرُ القادری رحمۃ اللہ علیہ 13
خلیفۂ قطبِ مدینہ مولانا عبدُ السّلام قادری رحمۃ اللہ علیہ 14	مفتیِ اعظم مولانا وقارُ الدّین رحمۃ اللہ علیہ 15	غزالیِ زماں سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ 16	مفتی محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ 17	علّامہ ابو داوٗد محمد صادق رضوی رحمۃ اللہ علیہ 18
شَرَفِ مِلّت عبدُ الحکیم شرف قادری رحمۃ اللہ علیہ 18	استاذُ الاَساتذہ علامہ محمد مَنشا تابش قصوری رحمۃ اللہ علیہ 19	مردِ حق علّامہ شاہ ترابُ الحق قادری رحمۃ اللہ علیہ 20	مفتی محمد نسیم مصباحی مُدَّ ظِلُّہُ العَالِی 21	مفتیِ اعظم محمد عبدُ القیّوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ 21
فضیلۃ الشیخ رجب دِیب شامی رحمۃ اللہ علیہ 22	سیّد عبدُ العزیز اَلخطیب الدِّمشقی مُدَّ ظِلُّہُ العَالِی 22	شیخ محمود ناصر الحُوت رحمۃ اللہ علیہ 23	فضیلۃ الشیخ الحبیب سید عمر بن حفیظ حَفِظَہُ اللہ 24	فضیلۃ الشیخ عبدُ الہادی اَلخرسہ دِمشقی حَفِظَہُ اللہ 25

مفتیِ چیچنیا صالح مجیدوف مُدَّ ظِلُّہُ العَالِی 26	مفتیِ بنگلہ دیش مولانا عبدُ المنّان مُدَّ ظِلُّہُ العَالِی 26	شیخُ الحدیث مولانا قاضی مُعینُ الدّین مُدَّ ظِلُّہُ العَالِی 27

DAWATEISLAMI INDIA

FGN Channel
Dekhte Rahiye

مکتبۃ المدینہ ہند
MAKTABATUL MADINA INDIA

Delhi : 421, Urdu Market, Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-110006 +91-8178862570

Mumbai : 19/20, Mohammad Ali Road, Opp. Mandavi Post Office, Mumbai-400003 +91-9320558372

Ahmedabad : Faizane Madina, Tinkonia Bagicha, Mirzapur, Ahmedabad-380001 +91-9327168200

Nagpur : Opp. Garib Nawaz Masjid, Saifi Nagar Road, Mominpura, Nagpur-440018 +91-9326310099

www.maktabatulmadina.in feedbackmmhind@gmail.com

For Home Delivery of Books Please Contact on (T&C Apply) +91-9978626025